مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 11 th)

ANNUAL EXAMINATION

March-2024

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہئے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر وتحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جارہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے یا اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو جماعت-گیارہویں

کل نمبر:80 مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات رویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال 1.** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'باغ و بہار' کس کی داستان ہے؟	1
	جواب:(۲) میر امّن	
	(ii) 'قلمرو' کے معنی ہیں؟	1
	جواب:(۱) سلطنت	
	(iii) 'ماجرا' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۴) قصہ	
	(iv) 'ایلچی' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۲) سفیر	
	(v) ''آبِ حیات' کس کی کتاب ہے؟	1
	(۱) محمو حسین آزاد	
	(vi) پطرس بخاری کا انتقال کہاں ہوا؟	1
	جواب:(۲) نیویارک	
	(vii) نظیر اکبرآبادی کہاں پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(۴) دہلی	
	(viii) 'تصوّف' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۲) روحانی عل	
	(ix) 'سحر خیز' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۳) صبح سویرے جاگنے والا	
	(x) 'آدمی نامہ' کس کی نظم ہے؟	1
	جواب:(۱) نظیر اکبرآبادی	
	(xi) 'گوری ہو گوری' کس کا افسانہ ہے؟	1
	جواب:(۲) سید رفیق حسین	

	(xii) 'چوتھی کا جوڑا' کس کا افسانہ ہے؟ جواب:(۲) عصمت چغتائی **(xiii) 'سرسید مرحوم اور اردو لٹریچر' مضمون کس کا ہے؟** جواب:(۲) شبلی نعمانی **(xiv) مندرجہ ذیل میں سے صوفی شاعر کون ہیں؟** جواب:(ا) دردؔ **(xv) 'نظم' کس زبان کا لفظ ہے؟** جواب:(ا) عربی کا **(xvi) 'غزل' کے لغوی معنی کیا ہیں؟** جواب:(ا) عورتوں سے باتیں کر	1 1 1 1 1 کل نمبر=16
2.	**مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔** (i) 'قبلہ گاہ' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب: کعبہ شریف کی طرح قابلِ احترام، مراد والد** (ii) 'آیتہ الکرسی' کیا ہے؟ **جواب: قرآن شریف کی ایک مشہور آیت جو عام طور پر خوف یا گھبراہٹ کے وقت پڑھی جاتی ہے کہ دل مضبوط ہو جائے اور خطرہ دور ہو جائے۔** (iii) 'وحدتِ تاثر' کس صنف کا اہم جزو ہے؟ **جواب: مختصر افسانے کا** (iv) اردو کا پہلا افسانہ نگار کسے مانا جاتا ہے؟ **جواب: پریم چند کو**	1 1 1 1 کل نمبر=4
3.	**گوری کے کردار پر مختصراً لکھیے؟** **جواب:** گوری افسانے میں ایک گائے کا نام ہے جس کے اندر ممتا کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ وہ جانوروں کے ساتھ ساتھ انسانیت کی ممتا کو بھی اچھے سے سمجھتی ہے۔ افسانہ نگار نے حیوانوں اور انسانوں کی نفسیات کا گہرائی سے مطالعہ کیا ہے جس کا عکس ''گوری ہو گوری' افسانے میں ظاہر ہوتا ہے۔ پانی کا سیلاب آنے پر گوری اپنی بچھیا کے لیے اپنی جان داؤ پر لگا دیتی ہے اور اپنی بچھیا کے ساتھ ساتھ چھوٹی بچی رم کلیا کو بھی پانی کے سیلاب سے باہر نکال لاتی ہے۔ اس طرح سے گوری نے ممتا اور انسانیت کا ثبوت پیش کیا ہے۔	3

3	**کبریٰ سہ دری کی چہل پہل سے دور کیوں رہتی تھی؟** **جواب**: سہ دری میں جب محلے ٹولے کی عورتوں اور اس کی ماں کے درمیاں کبریٰ کی شادی کی باتیں چلتی یا پھر رنگ برنگے کپڑوں کی پوٹلی کھول کر اس کی ماں چوکی پر بیٹھ جاتی تو وہ شرم کی وجہ سے مچھروں والے کھپریل میں چلی جاتی۔صندوقچی میں سے رنگ برنگی کترنوں کو بھی کبریٰ کن اکھنیوں سے دیکھتی تو اس کے پیلے اور مٹیالے چہرے پر سرخی آجاتی جس کی وجہ سے وہ جھینپ جاتی تھی اور اکثر سہ دری کی چہل پہل سے دور ہی رہتی تھی۔	4.
1 2 **کل جوڑ**=3	**نظم کی تعریف اور اقسام پر مختصر نوٹ لکھیے۔** **جواب**: نظم کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔اس کے دوسرے معنی انتظام، ترتیب اور آرائش کے بھی ہیں۔عام طور پر نثر کے مدمقابل صنف کو بھی نظم کہا جاتا ہے۔اس میں وہ تمام اصناف اور اسالیب شامل ہوتے ہیں جو ہیئت کے اعتبار سے نثر نہیں ہیں۔اصطلاحی معنوں میں غزل کے علاوہ تمام اصناف میں کی جانے والی شاعری کو 'نظم' کہتے ہیں۔نظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا جس گرد پوری نظم کا تانا بانا بنا جاتا ہے۔ نظم کی چار اہم اقسام مندرجہ ذیل ہیں: 1. **پابند نظم**: ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترکیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو، پابند نظم کہلاتی ہے۔ 2. **نظم معرّا**: ایسی نظم جس کے تمام مصرعے برابر ہوں مگر ان میں قافیوں کی پابندی نہ، نظمِ معرّا کہلاتی ہے۔ 3. **آزاد نظم**: ایسی نظم جس میں قافیہ اور ردیف کی پابندی نہیں ہوتی اور اس کے مصرعے بھی چھوٹے بڑے ہوسکتے ہیں، آزاد نظم کہلاتی ہے۔ 4. **نثر نظم**: نثری نظم چھوٹی بڑی نثری سطروں پر مشتمل ہوتی ہے۔اس میں نہ تو ردیف اور قافیہ کی پابندی ہوتی ہے اور نہ ہی بحر اور وزن کی۔	5.
3	**شاعر نے 'آبِ زُلال' کی کیا خوبیاں کی ہیں؟** جواب: شاعر نے 'آبِ زُلال' کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پانی دو ہواؤں سے مل کر بنا ہے اگر اس کو کھلا چھوڑ دیا جائے تو پھر سے ہوا بن جاتا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کے آگے سب بے بس ہیں۔اس کی قدرت سے پانی ہوا بن جاتا ہے اور رات میں اوس بن کر واپس سبزے پر آجاتا ہے۔پانی کو اللہ تعالیٰ نے یہ خوبی بخشی ہے کہ اسے جہاں جیسی جگہ ملے اسی کے مطابق ڈھل جاتا ہے۔کبھی برف بن کر پتھر جیسا ہو جاتا ہے تو کبھی گرم ہو کر ہواؤں میں بھاپ کی شکل میں اڑ جاتا ہے۔پانی کو جس شکل میں ہم ڈھالنا چاہتے ہیں اسی میں فوراً ڈھل جاتا ہے یہ کبھی کوئی شکایت نہیں کرتا۔یہ نہ تو کبھی تلوار سے کٹتا ہے اور نہ ہی توپ کے گولوں سے کبھی زخمی ہوتا ہے۔یہ ہمیشہ اپنی طبیعت کی روانی سے پستی کی طرف بہتا رہتا ہے۔جو ہلکی چیز ہوا سے اپنے سر پر اٹھا کر تیراتا رہتا ہے اور بھار بھر کم چیز کو غوطہ کھلا کر ڈبو دیتا ہے۔	6.

7.	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) زمین و آسمان کے قلابے ملانا: جواب: جھوٹی تعریف کرنا۔ عارف اپنے دوستوں کی بہادری کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتا ہے۔ (ii) چار چاند لگانا: جواب: خوبصورتی میں اضافہ کرنا۔ آج آپ نے ہماری پارٹی میں شرکت کر کے چار چاند لگا دیے۔ (iii) ہم خرما و ہم ثواب: جواب: ایک ساتھ دو کام ہونا: اچھی تعلیم کے ساتھ اچھی تربیت ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہو جاتی ہے۔	1 1 1 کل نمبر:3
8.	'سویرے جو کل آنکھ میری کھلی' انشائیہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ یا محمد حسین آزاد کی حیات و شخصیت پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8
9.	مختصر افسانے کی تعریف کے ساتھ اس کے اہم اجزائے ترکیبی کی وضاحت کیجیے۔ یا 'چوتھی کا جوڑا' افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8

2 4 1 1 کل نمبر=8	غزل کسے کہتے ہیں؟اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ یا گیت کی تعریف اور اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	10.
2 4 1 1 کل نمبر=8	'ایک لڑکا' نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ یا 'رخصت ہوئی سہیلی' گیت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	11.
3 5 1 کل نمبر=8	سوال.12 اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے جس میں ہوسٹل فیس ادا کرنے کے لیے رقم کی مانگ کی گئی ہو۔ یا اپنے دوست کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرنے کے لیے ایک خط لکھیے ۔ **جواب:** ☆ابتدائیہ: (مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب و آداب) ☆نفسِ مضمون ☆اختتام	12.

13.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ (الف) ارض و سما کہاں تیری وُسعت پا سکے میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آ سکے آئینہ کیا مجال تجھے منھ دکھا سکے **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا اشعار بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستان ادب'' میں خواجہ میر دردؔ کی غزل سے اخذ کیے گئے ہیں۔اس میں شاعر نے اللہ تعالی کی بزرگی اور وسیع دامنی کا بیان عقدیت کے ساتھ کیا ہے۔ **تشریح: پہلے شعر** میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالی کی بزرگی اور پاک دامنی کی وسعت اتنی ہے کہ نہ تو زمین اس کا اندازہ لگا سکتی ہے اور نہ ہی آسمان۔یعنی کے زمین اور آسمان بھی اللہ تعالی کی بزرگی کے آگے بے بس ہیں۔شاعر کہتا ہے کہ صرف میرا دل ایسا ہے جو اللہ تعالی بزرگی اور پاک دامنی کا احساس کر سکتا ہے۔ دوسرے **شعر میں** شاعر اللہ تعالی کی وحدت یعنی ایک ہونے کا بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالی ہمیشہ سے ایک ہے اور رہے گا جو پوری دنیا پر قادر ہے۔اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا جا سکتا۔نہ ہی دوسرا حرف اللہ تعالی کے ساتھ کبھی جو جا سکتا ہے۔شاعر اگلے مصرعے میں کہتا ہے کہ آئینہ جو انسان کی شکل ہو بہ ہو پیش کرتا ہے اس کی بھی ہمت نہیں ہے کہ اللہ تعالی عکس دکھا سکے۔	2 3 کل جوڑا=5

13.

یا/Or

(ب)

واہ! یہ جاں بخش پانی، یہ ہوائے خوش گوار
یہ ترو شاداب و شیریں میوہ ہائے خوش گوار
ٹھنڈی ٹھنڈی عطر میں ڈوبی ہوئی بادِ جنوب
سبز کھیتوں کی ہوائیں اور یہ میدانوں کی دوُب

سیاق وسباق: مندرجہ بالا بند بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستانِ ادب'' میں شامل نظم ''مادرِ وطن'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق سرؔور جہان آبادی ہیں۔نظم میں ہندوستان کی قدرتی خصوصیات کا تفصیلی بیان کیا گیا ہے۔ 2

تشریح: نظم کے اس بند میں شاعر اپنے ماں جیسے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے وطن کا پانی جاں بخش ہے یعنی تھکا ہوا انسان پانی پی کر پھر سے تندرست ہو جاتا ہے اور اور ہوائیں دل کو اپنی طرف متاثر کرنے والی ہوتی ہیں۔ یہاں کے پھل اور میوہ انسان کو ہندوستان کی خوبصورتی کے قائل کرتے ہیں۔جنوب کی طرف سے آنے والی صبح کی ہوا اتنی خوشگوار ہوتی ہے کہ جیسے عطر کی خوشبو اڑا کر اپنے ساتھ لائی ہو۔ہندوستان کے ہرے بھرے کھیتوں کی ہوائیں اور میدانوں کی گھاس سب کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ 3

مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ سرور جہان آبادی نے 'مادر وطن' نظم میں ہندوستان کی قدرتی خوبیوں کا ذکر بہت ہی دلکش انداز میں کیا ہے۔منظر کشی سب کو اپنی طرف متاثر کرتی ہے۔

کل جوڑ=5

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆